SECTION 37C – 45A

4[**37C.SPECIAL JUDGES**.– (1) The Federal Government may by notification in the official Gazette, appoint as many Special Judges as it considers necessary and, where it appoints more than one Special Judge, it shall specify in the notification the headquarter of each Special Judge and the territorial limits within which he shall exercise jurisdiction under this Act.

(2) No person shall be appointed as a Special Judge unless he is or has been a Sessions Judge.]

37C۔ اسپیشل جج

(1) وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفکیشن کے ذریعے جیسے ضروری مناسب سمجھے خصوصی ججوں کا تقرر کر سکتی ہے اور جب ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کا تقرر کیا جائے تو ایک خصوصی نوٹیفکیشن کے ذریعے ہر اسپیشل جج کا ہیڈ کوارٹر، حدود اور دائرہ کار کا تعین کیا جائے۔

(2) کسی بھی شخص کو اسپیشل جج مقرر نہیں کیا جا سکتا جب تک کہ وہ سیشن جج نہ رہ چکا ہو۔

'**Cognizance**'' in general **meaning** is said to be 'knowledge' or 'notice', and taking **'cognizance of offences' means** taking notice of the offence

5[**37D.COGNIZANCE OF OFFENCES BY SPECIAL JUDGES**.– (1) Notwithstanding anything contained in this Act or any other law for the time being in force, a Special Judge may, within the limits of his jurisdiction, take cognizance of any offence punishable under this Act:

(a) Upon a report in writing made by an officer of Inland Revenue or by any other officer especially authorized in this behalf by the Federal Government; or

(b) Upon receiving a complaint or information of facts constituting such offence made or communicated by any person; or

(c) Upon his own knowledge acquired during any proceeding before him under this act or under any other law for the time being in force.

خصوصی ججوں کی طرف سے جرائم کا علم۔

اس ایکٹ یا کسی اور قانون میں شامل کسی بھی چیز کے باوجود فی الحال نافذ العمل ہونے کے باوجود، ایک خصوصی جج اپنے دائرہ اختیار کی حدود میں رہ کر اس ایکٹ کے تحت قابل سزا کسی بھی جرم کا نوٹس لے سکتا ہے:۔

(الف) ان لینڈ ریونیو کے افسر یا کسی دوسرے افسر کی تحریری رپورٹ پر جو خاص طور پر وفاقی حکومت کی طرف سے اس میں مجاز ہے؛ یا

(ب) کسی بھی شخص کے ذریعہ کیے گئے یا مطلع کردہ ایسے جرم کی شکایت یا حقائق کی معلومات موصول ہونے پر؛ یا

اس ایکٹ کے تحت یا اس وقت کے کسی دوسرے قانون کے تحت اس کے سامنے کسی بھی کارروائی کے دوران حاصل کردہ اپنے علم پر

(2) Upon the receipt of report under clause (a) of sub-section (1), the Special Judge shall proceed with trial of the accused.

(3) Upon the receipt of a complaint or information under clause (b), or acquired in the manner referred to in clause (c) of sub-section (1), the Special Judge may, before issuing a summon or warrant for appearance of the person complained against, hold a preliminary inquiry for the purpose of ascertaining the truth or falsehood of the complaint, or direct any magistrate or any officer of Inland Revenue or any police officer to hold such inquiry and submit a report, and such Magistrate or officer shall conduct such inquiry and make report accordingly.

(4) If, after conducting such inquiry or after considering the report of such Magistrate or officer, the Special Judge is of the opinion that– –

(a) there is no sufficient ground for proceeding, he may dismiss the complaint, or

(b) there is sufficient ground for proceeding, he may proceed against the person complained against in accordance with law.

(5) A special Judge or a Magistrate or an officer holding inquiry under sub-section (3) may hold such inquiry, as early as possible, in accordance with the provision of section 202 of the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898).

(2) ذیلی دفعہ (1) کی شق a کے تحت موصول ہونے والی رپورٹ کی بنیاد پر اسپیشل جج ملزم کے ٹرائل کی ابتدا کر دے گا۔

(3) ذیلی دفعہ (1) کی شق b کے تحت شکایت یا اطلاع کی وصولیابی یا شق (c) میں درج طریقے سے حاصل کی گئی معلومات کے مطابق اسپیشل جج شکایت کیے گئے شخص کی حاضری کے لیے وارنٹ یا سمن جاری کرنے سے پہلے اس بات کا تعین کرنے کے لیے کہ شکایت کے سچ یا جھوٹ پر مبنی ہونے کا تعین کرنے کے لیے ایک ابتدائی انکوائری کرے گا یا کسی مجسٹریٹ کسی ان لینڈ ریونیو کے افسر یا کسی پولیس افسر کو حکم دے گا کہ وہ اس قسم کی انکوائری کر کے ایک رپورٹ جمع کرائے اور ایسا مجسٹریٹ یا ان لینڈ ریونیو افسر اس طرح کی انکوائری کر کے اس کے مطابق رپورٹ جمع کرائے گا۔

(4) اس قسم کی انکوائری کرنے کے بعد یا ایسے مجسٹریٹ یا افسر کی رپورٹ کو زیر غور لانے کے بعد اگر اسپیشل جج کے رائے میں:

(a) مقدمے کی کارروائی چلانے کے لیے موزوں وجوہات نہیں ہیں تو وہ شکایت کو یکسر خارج کر سکتا ہے؛ یا

(b) مقدمہ چلانے کے لیے کافی وجوہات موجود ہوں تو وہ جس شخص کے خلاف شکایت کی گئی ہو قانون کے مطابق اس کے خلاف کارروائی کا آغاز کر سکتا ہے۔

(5) ذیلی دفعہ (3) کے تحت انکوائری کرنے والا کوئی افسر، مجسٹریٹ یا اسپیشل جج کوڈ کرمنل پروسیجر 1898 (ایکٹ V مجریہ 1898) کی دفعہ 202 کے تحت جتنی جلد ممکن ہو انکوائری شروع کر سکتا ہے۔

37E. **SPECIAL JUDGE, ETC. TO HAVE EXCLUSIVE JURISDICTION**.– Notwithstanding anything contained in this Act or in any other law for the time being in force,–

(a) no court other than the Special Judge having jurisdiction, shall try an offence punishable under this Act;

(b) no other court or officer, except in the manner and to the extent specifically provided for in this Act, shall exercise any power, or perform any function under this Act;

(c) no court, other than the High Court, shall entertain, hear or decide any application, petition or appeal under chapters XXXI and XXXII of the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), against or in respect of any order or direction made under this Act; and

(d) no court, other than the Special Judge or the High Court, shall entertain any application or petition or pass any order or give any direction under chapters XXXVII, XXXIX, XLIV or XLV of the aforesaid Code.]

37E۔ اسپیشل جج وغیرہ کے پاس کلی اختیارات ہونا

اس ایکٹ میں یا کسی بھی رائج الوقت قانون میں موجود کسی بھی چیز سے قطع نظر:

(a) دائرہ اختیار و سماعت کے حامل اسپیشل جج کے علاوہ کوئی بھی عدالت اس ایکٹ کے تحت قابل سزا جرم کی شنوائی نہیں کر سکتی؛

(b) اس ایکٹ میں خصوصی طور پر مہیا کیے گئے طریقہ کار اور متعین کردہ حدود کے علاوہ کوئی بھی دوسری عدالت یا افسر اس ایکٹ کے تحت کوئی بھی اختیار نہیں رکھتا یا کارروائی سر انجام نہیں دے گا؛

(c) ہائی کورٹ کے علاوہ کوئی بھی عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کے ابواب XXXI اور XXXII کے تحت کسی بھی آرڈر یا ہدایت کے خلاف کسی درخواست، پٹیشن یا اپیل کی سماعت نہیں کر سکتی؛ یا

(d) اسپیشل جج یا کورٹ کے علاوہ کوئی بھی کورٹ اوپر بیان کیے گئے کوڈ کے ابواب XXXVII، XXXIX، XLIV یا XLV کے تحت کسی بھی درخواست یا پٹیشن کو درخو اعتنا نہیں سمجھے گا یا کوئی دوسرا آرڈر یا ڈائریکشن پاس نہیں کرے گا۔

37F. **PROVISIONS OF CODE OF CRIMINAL PROCEDURE, 1898, TO APPLY**.– (1) The provision of the Code of Criminal procedure, 1898 (Act V of 1898), so far as they are not inconsistent with the provisions of this Act, shall apply to the proceedings of the court of a Special Judge and such court shall be deemed to be a court of Sessions for the purpose of the said Code and the provisions of Chapter XXIIA of the foresaid Code, so far as applicable and with the necessary modifications, shall apply to the trial of cases by the Special Judge under this Act.

(2) For the purposes of sub-section (1), the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), shall have effect as if an offence punishable under this Act were one of the offences referred to in sub-section (1) of section 337 of the said Code.

37F۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 کی شرائط کا اطلاق

(1) جب تک کہ اس ایکٹ کی شرائط سے مختلف نہ ہوں، مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V بابت 1898) کی شرائط کا اطلاق اسپیشل جج کی عدالتی کارروائی پر بھی ہو گا اور ایسی عدالت متذکرہ کوڈ کے باب XXIIA کی شرائط کے تحت اس کوڈ کے مقاصد کے لیے (جہاں تک قابل عمل ہو) ایک سیشن عدالت سمجھی جائے گی اور کچھ ضروری ترجیحات کے ساتھ اس ایکٹ کے تحت اسپیشل جج کی مقدمات کی کارروائی پر بھی اس کا اطلاق ہو گا۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے مقاصد کے لیے مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 (ایکٹ V مجریہ 1898) اثر پذیر ہو گا جیسا کہ یہ جرم اس ایکٹ کے تحت ویسے ہی قابل مواخذہ ہو گا جیسا کہ متذکرہ کوڈ کی دفعہ 337 کی ذیلی دفعہ (1) میں بیان کیے گئے ہیں۔

37G. **TRANSFER OF CASES**.– (1) Where more than one Special Judge are appointed within the territorial jurisdiction of a High Court, the High Court, and where not more than one Special Judge is so appointed, the Federal Government, may by order in writing direct the transfer, at any stage of the trial, of any case from the court of one Special Judge to the Court of another Special Judge for disposal, whenever it appears to the High Court or, as the case may be, the Federal Government, that such transfer may promote the ends of justice or tend to the general convenience of the parties or witnesses.

(2) In respect of a case transferred to a Special Judge under sub-section (1), such Special Judge shall not by reason of the said transfer, be bound to recall and rehear any witness whose evidence has been recorded in the case before the transfer and may act upon the evidence alreadyrecorded or produced before the court which tried the case before the transfer.]

37G۔ مقدمات کی منتقلی

(1) جب ہائی کورٹ کے دائرہ اختیار میں ایک سے زیادہ اسپیشل ججوں کا تقرر ہوا ہو تو ہائی کورٹ اور جہاں ایک سے زیادہ خصوصی ججوں کا تقرر نہ ہوا ہو تو وفاقی حکومت تحریری حکم کے ذریعے سماعت کے کسی بھی مرحلے پر کسی مقدمہ کو نمٹانے کے لیے ایک اسپیشل جج کی ایک عدالت سے دوسرے اسپیشل جج کی عدالت میں منتقل کرنے کا حکم دے سکتی ہے جب کبھی ہائی کورٹ یا جو بھی صورت ہو، وفاقی حکومت کو یہ محسوس ہو کہ مقدمے کی ایسی منتقلی انصاف کے تقاضوں کو پورا کر سکتی ہے یا فریقین یا گواہان کی عمومی سہولت کے لیے معاون و مدد ہو۔

(2) ذیلی دفعہ (1) کے تحت اسپیشل جج کو منتقل کیے گئے کیس منتقل کرنے کے بعد اسپیشل جج محض اس منتقلی کی وجہ سے کیس میں منتقلی سے پہلے دیئے گئے گواہوں کی شہادتوں کو دوبارہ سننے کا پابند نہیں ہو گا بلکہ منتقلی سے پہلے کی کورٹ میں چلائے گئے مقدمے کے دوران حاصل کردہ ریکارڈ شدہ یا پیش کردہ شہادتوں کی بنیاد پر مقدمے چلائے گا۔

37H. **PLACE OF SITTINGS**.– A Special Judge shall ordinarily hold sittings at his headquarters but, keeping in view the general convenience of the parties or the witnesses, he may hold sittings at any other place.

37H۔ اجلاسوں کا مقام

اسپیشل جج بالعموم اپنے ہیڈ کوارٹر میں اجلاس منعقد کرتے ہیں۔ تاہم فریقین اور گواہوں کی عمومی سہولت کے پیش نظر کسی دوسرے مقام پر بھی اجلاس منعقد کیے جا سکتے ہیں۔

37I. **APPEAL TO THE HIGH COURT**.– (1) Any person, including the Federal Government, the Board, the Commissioner or Director of Intelligence and Investigation or any other officer authorized in this behalf by the Board, aggrieved by any order passed or decision made by a Special Judge under this Act or under the Code of Criminal Procedure, 1898 (Act V of 1898), may, subject to the provisions of Chapters XXXI and XXXII of the said Code, within Sixty days from the date of the order or decision, prefer an appeal to the High Court.

(2) Except as otherwise provided in sub-section (1), the provisions of the Limitation Act, 1908 (IX of 1908), shall apply to an appeal preferred under sub-section (1).]

37I۔ ہائی کورٹ میں اپیل

(1) کوئی بھی شخص بشمول وفاقی حکومت، بورڈ، یا انٹیلی جنس اورانویسٹی گیشن کے ڈائریکٹر یا اس سلسلے میں بورڈ کی طرف سے مختار کوئی بھی افسر اس ایکٹ یا کوڈ آف کریمنل پروسیجر 1898 (ایکٹ V آف 1898) کے تحت اسپیشل جج کے جاری کردہ آرڈر میں کیے گئے فیصلے سے متاثر ہو کر متذکرہ بالا کوڈ کے باب XXXI اور باب XXXII کی شرائط کے مطابق ایسے فیصلے یا آرڈر کی تاریخ سے 60 دن کے اندر اندر ہائی کوٹ میں اپیل کر سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ 1 میں بیان کیے گئے طریقہ کار کے علاوہ ایکٹ 1908 (IX آف 1908) کی شرائط بھی ذیلی دفعہ 1 میں بیان کی گئی اپیل پر لاگو ہوں گی۔

1[**38.AUTHORISED OFFICERS TO HAVE ACCESS TO PREMISES, STOCKS, ACCOUNTS AND RECORDS** – (1) Any officer authorised in this behalf by the Board 2[or the Commissioner 3[***]] shall have free access 4[including real-time electronic access] to business or manufacturing premises, registered office or any other place where any stocks, business records or documents required under this Act are kept or maintained belonging to any registered person or a person liable for registration or whose business activities are covered under this Act or who may be required for any inquiry or investigation in any tax fraud committed by him or his agent or any other person; and such officer may, at any time, inspect the goods, stocks, records, data, documents, correspondence, accounts and statements, utility bills, bank statements, information regarding nature and sources of funds or assets with which his business is financed, and any other records or documents, including those which are required under any of the Federal, Provincial or local laws maintained in any form or modeand may take into his custody such records, statements, diskettes, documents or any part thereof, in original or copies thereof in such form as the authorised officer may deem fit against a signed receipt.

(2) The registered person, his agent or any other person specified in sub-section (1) shall be bound to answer any question or furnish such information or explanation as may be asked by the authorised officer.

(3) The department of' direct and indirect taxes or any other Government department, local bodies, autonomous bodies, corporations or such other institutions shall supply requisite information and render necessary assistance to the authorised officer in the course of inquiry or investigation under this section.]

1[(4) For the purpose of sub-section (1), the Board may make rules relating to electronic real-time access for audit or a survey of persons liable to tax.]

38۔ مجاز افسران کی عمارت، سامان کے ذخیرہ، حسابات اور ریکارڈ تک رسائی

(1) کوئی بھی افسر جسے بورڈ یا کمشنر نے اس سلسلے میں اختیار دیا ہو، کسی بھی رجسٹرڈ فرد یا رجسٹریشن کے اہل فرد یا وہ فرد جس کی کاروباری مصروفیات کا یہ ایکٹ احاطہ کرتا ہو یا وہ فرد جو کسی ٹیکس فراڈ کے ضمن میں مطلوب ہو جو اس نے یا اس کے کسی نمائندے نے یا کسی اور فرد نے کیے ہوں گے کاروبار یا عمارت رجسٹرڈ دفتر یا کسی دوسری جگہ جہاں اسٹاک، ریکارد، ڈیٹا، دستاویزات، خط و کتابت، حسابات اور گوشوارے، یوٹیلٹی بلز، بینک کے گوشوارے کاروبار میں لگائے سرمائے کی نوعیت اور ذرائع کے بارے میں یا جائیداد کے بارے میں یا کوئی اور ریکارڈ یا دستاویز بشمول ان کے جو کسی بھی وفاقی، صوبائی یا مقامی قوانین کے تحت کسی بھی صورت یا شکل میں محفوظ رکھے جائیں کا معائنہ کر سکتا ہے اور اس طرح کا ریکارڈ گوشوارے، ڈسک، وستاویز یا ان کے جز و اصل یا نقول کسی بھی ایسی صورت میں جیسا کہ مختار افسر مناسب سمجھے ایک دستخط شدہ رسید کے عوض اپنے قبضے میں لے سکتا ہے۔

(2) رجسٹرڈ فرد اس کا نمائندہ یا کوئی دوسرا فرد جس کی وضاحت ذیلی دفعہ 1 میں کی گئی ہے۔ افسر مختار کے کسی بھی سوال کا جواب دینے، اطلاعات مہیا کرنے یا وضاحت کرنے کا پابند ہو گا۔

(3) براہ راست یا بالواسطہ ٹیکسوں کے محکمہ جات یا کوئی دوسرا کوئی سرکاری محکمہ، لوکل باڈیز، خود مختار ادارے، کارپوریشنیں یا اسی طرح کے دوسرے ادارے اس دفعہ کے تحت کی جانے والی تحقیق و تفتیش کے دوران افسر مختار کو متعلقہ معلومات فراہم کریں اور ضروری مدد دیں گے۔

(4) جو افراد ٹیکس دینے کے پابند ہوں ان کے سروے یا آڈٹ کیلئے ذیلی دفعہ (1) کے مقصد کیلئے بورڈ، برقی ریئل ٹائم رسائی سے متعلقہ قانون بنا سکتا ہے۔

2[**38A**.**POWER TO CALL FOR INFORMATION**.— The 3[Commissioner] may, by notice in writing, require any person, including a banking company, to furnish such information or such statement in connection with any investigation or inquiry in cases of tax fraud, as may be specified in such notice 4[:]]

5[Provided that the 6[Commissioner] may require any regulatory authority to provide information concerning the licenses and authorizations issued by it.]

38A۔ معلومات طلب کرنے کا اختیار

کمشنر تحریری نوٹس کے ذریعے کسی بھی شخص سمیت بینکنگ کمپنی سے کسی تفتیش یا ٹیکس فراڈ کے کیسوں کی انکوائری کے سلسلے میں ایسی معلومات یا ایسے گوشوارے طلب کر سکتا ہے جیسا کہ مذکورہ نوٹس میں بیان کیا گیا ہے۔

شرط یہ ہے کہ کمشنر کسی ریگولیٹری اتھارٹی سے لائسنس اور منظوری سے متعلق معلومات فراہم کرنے کے لیے کہہ سکتا ہے جو اس نے جاری کی ہوں۔

7[**38B**.**OBLIGATION TO PRODUCE DOCUMENTS AND PROVIDE INFORMATION**.– (1) Notwithstanding anything contained in this Act or any other law for the time being in force, any person required to maintain the record under the Act, on demand by an officer, not below the rank of 8[anAssistant] 1[Commissioner Inland Revenue] , by notice in writing, as and when specified in the notice, shall,–

(a) produce for examination, such documents or records which the officer of 2[Inland Revenue] considers necessary or relevant to the audit, inquiry or investigation under the Act;

(b) allow the officer of 3[Inland Revenue] to take extracts from or copies of such documents or records; and

(c) appear before the officer of 4[Inland Revenue] and answer any question put to him concerning the documents and records relating to the audit or inquiry or investigation referred to in clause (a) above.

38B۔ دستاویزات پیش اور معلومات فراہم کرنے کی ذمہ داری

(1) اس ایکٹ یا رائج الوقت کسی بھی قانون میں کسی امر کے ہونے کے باوجود کوئی شخص جسے اس ایکٹ کے تحت اِن لینڈ ریونیو کے کم از کم اسسٹنٹ کمشنر کے عہدے کے افسر کی طرف سے تحریری طور پر کسی بھی ریکارڈ کو طلب کرنے کا اختیار ہو۔

(a) ان تمام دستاویزات یا ریکارڈ کو پیش کرے گا جسے ان لینڈ ریونیو کا افسر ضروری خیال کرے جو اس ایکٹ کے تحت کمشنر آڈٹ، انکوائری یا تحقیقات کے لیے ضروری یا متعلقہ ہوں؛

(b) اِن لینڈ ریونیو کے افسر کو اجازت دے گا کہ وہ ان دستاویزات یا ریکارڈ کی نقول یا ان کے اقتباسات لے سکے؛

(c) محولہ بالا شق (a) میں بیان کیے گئے آڈٹ یا انکوائری یا انویسٹی گیشن کے سلسلے میں متعلقہ دستاویزات اور ریکارڈ کے بارے میں کسی بھی سوال کا جواب دینے کے لیے اِن لینڈ ریونیو افسر کے روبرو پیش ہو گا۔

(2) An officer of 5[Inland Revenue] conducting an audit, inquiry or, as the case may be, an investigation under the Act, may require in writing any person, department, company or organization to furnish such information as is held by that person, department, company or organization, which, in the opinion of the officer of 6[Inland Revenue], is relevant to such audit, inquiry or investigation.

(3) The Board may require, in writing, any person, department, company or organization, as the case may be, to provide any information or data held by that person, department, company or organization, which, in the opinion of the Board, is required for purposes of formulation of policy or administering the Customs, Sales Tax, Federal Excise or Income Tax.

(4) Every person, department, company or organization shall furnish the information requisitioned by the Board or the officer of Sales Tax under sub-section (2) or (3), within the time specified in the notice issued by the Board or, as the case may be, the officer of 7[Inland Revenue].]

(2) اِن لینڈ ریونیو کا افسر جو اس ایکٹ کے تحت آڈٹ، انکوائری یا تحقیقات کر رہا ہو وہ کسی بھی شخص ڈیپارٹمنٹ کمپنی یا تنظیم کے پاس موجود ریکارڈ ہوں اور جو ان لینڈ ریونیو افسر کی رائے میں اس آڈٹ، انکوائری یا تحقیقات سے متعلق ہوں طلب کرنے کا اختیار رکھتا ہے۔

(3) بورڈ تحریری طور پر کسی بھی شخص، ڈیپارٹمنٹ، کمپنی یا تنظیم سے جو بھی صورت ہو ایسی اطلاع یا اعداد و شمار حاصل کر سکتا ہے جو اس شخص، ڈیپاٹمنٹ، کمپنی یا تنظیم کے پاس ہوں اور جو بورڈ کی رائے میں اس آڈٹ، فیڈرل ایکسائز یا انکم ٹیکس کا انتظام وانصرام یا پالیسی بنانے کے لیے ضروری ہوں

(4) ہر شخص، ڈیپارٹمنٹ، کمپنی یا تنظیم، بورڈ یا ان لینڈ ریونیو کی افسر کی طرف سے ذیلی دفعہ (2) یا (3) کے تحت طلب کی گئی اطلاع، بورڈ یا پھر جہاں بھی کہیں ان لینڈ ریونیو آفیسر ہو کو نوٹس میں بیان کردہ مدت کے اندر اندر فراہم کرے گا۔

1[**39**. ***]

2[**40.SEARCHES UNDER WARRANT**.– (1) Where any officer of 3[Inland Revenue] has reason to believe that any documents or things which in his opinion, may be useful for, or relevant to, any proceedings under this Act are kept in any place, he may after obtaining a warrant from the magistrate, enter that place and cause a search to be made at any time.

(2) The search made 4[in his presence] under sub-section (1) shall be carried out in accordance with the relevant provisions of the Code of Criminal Procedure, 1898 (V of 1898).]

40۔ وارنٹ کے تحت تلاشیاں

(1) جب کسی ان لینڈ ریونیو افسر کے پاس اس بات کا یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ ایسی دستاویزات یا اشیا جو اس کی رائے میں اس ایکٹ کے تحت جاری کارروائی میں مددگار یا متعلق ہوں کسی جگہ پر رکھی ہیں تو وہ مجسٹریٹ سے وارنٹ حاصل کر کے کسی بھی وقت اس جگہ میں داخل ہو کر اس کی تلاشی لے سکتا ہے۔

(2) ذیلی دفعہ 1 کے تحت اس کی موجودگی میں لی جانے والی تلاشی مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898(1898 مجریہ V) کی متعلقہ شرائط کے تحت ہوگی۔

5[40A. ***]

6[**40B**.**POSTING OF 6[INLAND REVENUE] OFFICER**.– Subject to such conditions and restrictions, as deemed fit to impose, the 7[Board], 8[omitted..] may post Officer of 6[Inland Revenue] to the premises of registered person or class of such persons to monitor production, sale of taxable goods and the stock position 9[.] 10[omitted..]

40B۔ان لینڈ ریونیو افسر کی تعیناتی

ایسی حدود و قیود کے ساتھ جیسا مناسب سمجھا جائے، بورڈ یا چیف کمشنر رجسٹرڈ شخص یا اس قبیل کے دوسرے اشخاص کی عمارت میں اِن لینڈ ریونیو کے افسر کی تعیناتی کر سکتا ہے تا کہ ان کی پیداوار قابل ٹیکس اشیا کی فروخت اور ذخیرہ کی پوزیشن کی نگرانی کی جا سکے۔

شرط یہ ہے کہ اگر کمشنر ٹھوس شہادت کی بنیاد پر سمجھتا ہے کہ ایک رجسٹرڈ شخص سیلز ٹیکس کی چوری یا ٹیکس فراڈ میں ملوث ہے تو وہ وجوہات لکھ کر ایسے رجسٹرڈ شخص کی عمارت میں اِن لینڈ ریونیو کے ایک افسر کو متعین کر دے گا تا کہ ان کی پیداوار قابل ٹیکس اشیا کی فروخت اور ذخیرے کی پوزیشن کی نگرانی کی جا سکے۔

وضاحت:۔ شک و شبہ کو دور کرنے کے لیے یہ اعلان کیا جاتا ہے کہ اس دفعہ کے تحت کمشنر، چیف کمشنر اور بورڈ کے اختیارات دفعہ 40 میں درج شرائط سے ماوراء ہیں۔

11[**40C**.**MONITORING OR TRACKING BY ELECTRONIC OR OTHER MEANS**.– (1) Subject to such conditions, restrictions, and procedures, as it may being fit to impose or specified, the Board may, by notification in the official Gazette, specify any registered person or class of registered persons or any good or class of goods in respect of which monitoring or tracking of production, sales, clearances, stocks or any other related activity may be implemented through electronic or other means as may be prescribed

(2) From such date as may be prescribed by the Board, no taxable goods shall be removed or sold by the manufacturer or any other personwithout affixing tax stamp, bandrole stickers, labels, 1[barcodes,] etc. in any such form, style and manner as may be prescribed by the Board in this behalf.]

2[(3) Such tax stamps, banderols, stickers, labels, barcodes etc., shall be acquired by the registered person referred to in sub-section (2) from a licensee appointed by the Board for the purpose, against price approved by the Board, which shall include the cost of equipment installed by such licensee in the premises of the said registered person.]

40C۔ الیکٹرانک یا کسی اور ذرائع سے نگرانی یا ٹریکنگ

(1) ایسی حدود و قیود اور شرائط کے تابع جیسا کہ لاگو کرنا یا وضاحت کرنا بورڈ مناسب سمجھے سرکاری گزٹ میں ایک نوٹیفکیشن کے ذریعے کسی رجسٹرڈ شخص یا رجسٹرڈ اشخاص کی جماعت یا کوئی شے یا اشیا کی جماعت کا تعین کر سکتا ہے جن کی بابت ان کی پیداوار فروخت، کلیرنس، ذخائر یا کوئی اور متعلقہ سرگرمی، مانیٹرنگ یا ٹریکنگ کے لیے بیان کردہ طریقہ کار کے مطابق الیکٹرونک یا دیگر ذرائع سے عمل درآمد کیا جائے۔

(2) بورڈ کی صراحت کردہ تاریخ سے ایسی شکل صورت اور طریقے کی وضاحت کے مطابق مہر، بیڈرول، اسٹیکر، لیبل وغیرہ لگائے بغیر کوئی بھی چیز، مینوفیکچر یا کسی اور شخص کے ذریعے ہٹائی یا بیچی نہیں جاسکے گی۔

3[**40D**.**PROVISIONS RELATING TO GOODS SUPPLIED FROM TAX-EXEMPT AREAS**.-(1) The conveyance carrying goods supplied from the tax exempt areas, shall be accompanied by such documents in respect of the goods carried as may be prescribed under rules.

(2) The Regional Tax Office having jurisdiction may establish check-posts on the routes originating from tax-exempt areas for the purpose of examining the goods carried and the documents related thereto, An officer not below the rank of Inspector, Inland Revenue, as authorized by the Commissioner, Inland Revenue, and assigned to such check-posts, may stop vehicle on such routes as coming from tax-exempt areas and examine documents for ascertaining their validity and conformity to the goods carried.(3) In the absence of the prescribed documents or any discrepancy in such documents, the goods so carried shall be seized along with the vehicle carrying the goods by the officer as aforesaid under proper acknowledgment.

(4) The notices to the owner of the goods and the vehicle to show cause against imposition of penalty shall be issued within fifteen days of the seizure as aforesaid.

(5) For the purposes of this section, the expression “tax-exempt areas” means Azad Jammu and Kashmir, Gilgit-Baltistan, 4[Border Sustenance Marketsand] Tribal Areas as defined in Article 246 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan and such other areas as may be prescribed.”;]

40D۔ ٹیکس سے مستثنٰی علاقوں سے فراہم کیے گئے سامان سے متعلق دفعات

(1) ٹیکس سے مستثنٰی علاقوں سے سامان لانے والی سواری کو اپنے ساتھ ایسی متعلقہ دستاویزات ساتھ رکھنی ہوں گی جو قواعد کے تحت تجویز کی جاسکتی ہیں۔

(2) ریجنل ٹیکس آفس جس کے دائرہ اختیار میں ہو وہ ٹیکس سے مستثنٰی علاقوں سے نکلنے والے راستوں پر چیک پوسٹیں قائم کر سکتا ہے جہاں پر سامان اور اس سے متعلقہ دستاویزات کو چیک کیا جاسکے۔ کمشنر ان لینڈ ریونیو کی جانب سے ایک آفیسر تعینات کیا جائے جس کا رینک ان لینڈ ریونیو انسپکٹر سے کم نہ ہو، وہ گاڑی رکوانے اور سامان کی تسلی اور دستاویزات کی معیاد وغیرہ کو چیک کر سکتا ہے۔

(3) دستاویزات کی عدم دستیابی یا ان سے متعلق کسی بھی ضابطے کی خلاف ورزی پر سامان اور گاڑی کو ضبط کیا جاسکتا ہے جسے تصدیق کے بعد ہی چھڑانا ممکن ہو گا۔

(4) مذکورہ سامان اور گاڑی کو ضبط کرنے کے 15 دن کے اندر سامان اور گاڑی مالکان کو نوٹس بھجوایا جائے گا کہ وہ وجہ بیان کریں تاکہ انہیں جرمانہ نہ کیا جائے۔

(5) اس حصے کے مطابق ٹیکس سے مستثنیٰ علاقوں کا مطلب آزاد جموں و کشمیر، گلگت بلتستان اور قبائلی علاقہ جات ہیں جیسا کہ ان کی تفصیلات اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین کے آرٹیکل 246 میں بتائی گئی ہیں۔ یا وہ علاقہ جات جن کے بارے میں بیان کیا گیا ہو۔

2[41. ***

42. ***]